بسم اللہ الرحمن الرحیم

چھوڑ بیٹھے حدیث و قُرآں کو
بحرِ غفلت میں کھو گئے ہو تُم
حُکمِ ربّی سے بے رُخی ہر پل
کتنے منہ زور ہو گئے ہو تُم

کاش اللہ کی اطاعت میں
ذہن و دل کو جگا کے رکھتے تُم
اوڑھ کر کمبلِ خلافت کو
دن دہاڑے ہی سو گئے ہو تُم

عرشی ملک

یاں جو بھی رسمِ کرب و بلا ہے قبول ہے
گر جُرمِ عاشقی کی سزا ہے ، قبول ہے
اللہ کے سفیر کو عرشی ، خوش آمدید
روح القدس جو پا کے کھڑا ہے ،قبول ہے

عرشی ملک

تجرید کا قانون ہمیشہ سے رواں ہے
یہ رنگِ تغیر ہی تو فطرت کی زباں ہے

آغازِ صدی میں ، کوئی آتا ہے مجدد
یہ میرا نہیں مہدیِ دوراں کا بیاں ہے

جواُس کے مقابل ہو ، خسارے میں ہے عرشی
اِس کارِ خطرناک میں ، ایماں کا زیاں ہے

عرشی ملک

۳۱ دسمبر ۲۰۱۹